Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar
Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور
خیبر پختونخوا، پاکستان

سلسلہ وار نمبر: 20920
فتوی نمبر: 9047/297/321
تاریخ اجراء: 23/02/2022

وصول کئے جانے والے قرض پر زکوۃ

سوال: زید کے قبضے میں تین لاکھ روپے ہیں، جن پر سال گزرنے کو ایک مہینہ باقی ہے، اب زید نے اپنی ضروریات کے لیے زمین پانچ لاکھ روپے پر فروخت کردی، لیکن وہ پانچ لاکھ روپے پانچ مہینے بعد وصول کرے گا، تو کیا اس کے پاس تین لاکھ روپے پر ایک مہینہ گزرنے کے بعد اس پانچ لاکھ روپے کی زکوۃ کی ادائیگی بھی واجب ہوگی یا نہیں؟

الجواب وباللّٰہ التوفیق

واضح رہے کہ اگر کسی کا مال کسی دوسرے شخص کے پاس قرض کے طور پر موجود ہو، اور وہ اس کا اقرار بھی کرتا ہو، تو ایسی صورت میں اس مال پر سال گزرنے کے بعد زکوۃ فرض ہوتی ہے، البتہ اس کی ادائیگی تب واجب ہوگی، جب قرض وصول کیا جائے۔

صورت مسؤلہ کے مطابق زید پر شرعا وصول کیے جانے والے پانچ لاکھ روپے قرض کی زکوۃ لازم ہے، البتہ اس کی ادائیگی تب واجب ہوگی، جب قرض وصول ہوجائے، یعنی نصاب پر سال گزرنے کے بعد جب بھی قرض وصول ہوجائے، تو اس پر زکوۃ کی ادائیگی لازم ہوگی۔
نیز قرض وصولی سے پہلے بھی زکوۃ ادا کرسکتا ہے۔

(و)اعلم أن الديون عند الإمام ثلاثة قوي ومتوسط وضعيف،ف(تجب)زكاتها إذاتم نصابا،وحال الحول،لكن لا فورا،بل(عند قبض أربعين درهما من الدين)القوي كقرض(وبدل مال تجارة)فكلما قبض أربعين درهما يلزمه درهم.(الدرالمختار، كتاب الزكوة،باب زكوةالمال،ج3ص337)

ففي الدين القوي لا يلزمه الأداء ما لم يقبض أربعين درهما فإذا قبض هذا المقدار أدى درهما وكذلك كلما قبض أربعين درهما وفي الدين المتوسط لا يلزمه الأداء ما لم يقبض مائة درهم فحينئذ يؤدي خمسة دراهم.(المبسوط للسرخسي، كتاب الزكوة،باب زكوةالمال،ج2ص195)

کتبہ: شہزاد احمد | 80
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح
۲۱ رجب ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
۲۰۲۲/۲/۲۷
نائب رئیس دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور خیبر پختونخوا

الجواب صحیح
۲۰۲۲/۲/۲۶
رئیس دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور خیبر پختونخوا